سوال

مباہلہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیامباہلہ میں اس کے نتیجہ کےلیے مدت مقرر کرنی جائز ہے اور کیا نتیجہ وہ معتبدبہ ہے جو مدت مقررہ کے دوران میں واقع ہو؟ ازراہِ کرم کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

روایات مباہلہ جوآیت مباہلہ کے تحت مفسرین نے ذکرکی ہیں ۔ان سے زیادہ سے زیادہ ایک سال مدت مفہوم ہوتی ہے اورجب مدت مقررہوجائے تومعتدبہ نتیجہ بھی وہی ہے جواس مدت کے اندرہواوراگرمدت گزرکرکوئی نتیجہ نکلے تواس میں یہ احتمال پیداہوتا ہے کہ یہ اتفاقیہ ہے کیونکہ اتفاقات سے بھی دنیاخالی نہیں ہے اگرخداکواس سے صداقت کااظہار مقصودہوتا تووہ مدت مقررہ میں اس کوظاہر کرسکتا تھا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الایمان، مذاہب، ج1ص157